السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعض اوقات ایک شخص دوران گفتگو ایسی بات کہہ دیتا ہے جو کفر یا گناہ کی بات ہوتی ہے۔ پھر کہتا ہے میں تو مذاق کر رہا تھا۔ تو کیا مذاق کے طور پر ایسی بات کہہ دینے میں کوئی حرج نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ﴿٦٦﴾ (التوبۃ٩/٦٥،٦٦

"اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو محض بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے۔ فرمادیجئے: کیا تم اللہ کے ساتھ' اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کر رہے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے ہو۔"

جس شخص سے ایسی حرکت سرزد ہوجائے اسے (فوراً) توبہ اور استغفار کرنا چاہیئے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

وَبِاللهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (٩٢٥٧

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 41

محدث فتویٰ